

## 95409- ٹیبل (کیرم بورڈ) کھیلنے کا حکم

سوال

ٹیبل کھیلنے کا حکم کیا ہے؟

پسندیدہ جواب

ٹیبل (کیرم بورڈ) نامی کھیل جائز نہیں کیونکہ یہ زبرد پر مشتمل ہے اور اس کی شدید حرمت وارد ہے، صحیح مسلم میں بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جس نے بھی زرد شیر کھیلی تو گویا اس نے اپنا ہاتھ خنزیر کے گوشت اور خون میں ہاتھ رنگا"

صحیح مسلم حدیث نمبر (2260).

زرد شیر: وہ گویاں اور ڈبے ہیں جن پر نمبر لکھے ہوتے ہیں اور ان سے کھیلا جاتا ہے جسے لڈو کہا جاتا ہے۔

امام نووی رحمہ اللہ تعالیٰ صحیح مسلم کی شرح میں لکھتے ہیں:

علماء کا کہنا ہے: الزرد شیر یہ زرد ہے، یہ حدیث شافعی اور جمہور علماء کی زرد کھیل حرام ہونے کی دلیل ہے..... اور کا معنی یہ ہے کہ: اس نے خنزیر کا گوشت کھانے کی حالت میں اپنا ہاتھ رنگا، یہ اس کی حرمت کی تشبیہ ہے جس طرح خنزیر حرام ہے اسی طرح یہ بھی حرام ہے "انتہی مختصراً۔

سنن ابوداؤد اور سنن ابن ماجہ میں ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حدیث مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جس نے زرد کھیلی تو اس نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی"

سنن ابوداؤد حدیث نمبر (4938) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (3762) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابوداؤد میں اس حدیث کو حسن قرار دیا ہے۔

اور مسند احمد میں درج ذیل الفاظ کے ساتھ مروی ہے:

"من لعب بالكعب فقد عصی اللہ ورسولہ"

مسند احمد کی تحقیق میں شیخ ارناؤط نے اسے حسن قرار دیا ہے۔

یہ احادیث زرد یعنی گویوں کے ساتھ کھیلنے کی حرمت پر دلالت کرتی ہیں، چنانچہ جس میں بھی مہرے شامل ہوں تو وہ حرام ہے، اور یہ ٹیبل کے ساتھ خاص نہیں۔

ابن قدامہ رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

## "کھیل کے متعلق فصل :

ہر وہ کھیل جس میں قمار بازی اور جوہو تو وہ حرام ہے، یعنی وہ کوئی بھی کھیل ہو تو وہ اس جوے اور قمار بازی میں شامل ہوتا ہے جس سے اللہ تعالیٰ نے اجتناب کرنے کا حکم دیا ہے، اور جو بار بار ایسا کرے تو اس کی گواہی قبول نہیں ہوگی بلکہ رد کردی جائیگی، اور جو کھیل جوے اور قمار بازی سے خالی ہو، اور یہ وہ کھیل ہوگا جس میں دونوں جانب سے کوئی عوض نہ ہو، اور نہ ہی کسی ایک جانب سے عوض رکھا گیا ہو، تو اس کھیل میں سے کچھ تو حرام ہے، اور کچھ مباح ہے: حرام نزد یعنی مہروں والا کھیل ہے، امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ اور امام شافعی کے اکثر اصحاب کا یہی قول ہے "انتہی".

دیکھیں: المغنی ابن قدامہ (171/10).

اور زیلعی رحمہ اللہ نے نزد (مہروں) کے ساتھ کھیلنے کی حرمت پر اجماع نقل کیا ہے.

دیکھیں: تبیین الحقائق (32/6).

اور مستقل فتاویٰ کمیٹی کے فتاویٰ جات میں درج ہے :

"نزد (مہروں) کے ساتھ کھیلنا جائز نہیں، چاہے یہ عوض کے بغیر ہی ہو، حاص کر جب یہ کھیل بروقت نماز کی ادائیگی میں رکاوٹ بن جائے، تو اسے ترک کرنا واجب ہے کیونکہ یہ حرام لغو و لعب میں شامل ہوتا ہے "انتہی".

دیکھیں: فتاویٰ اللجنة الدائمة للبحوث العلمیة والافتاء (210/15).

ٹیبل کھیلنے (کیرم بورڈ) کے متعلق یہ عام حکم ہے، اور اگر اس میں شرط کا اضافہ ہو یا پھر جھوٹی قسم یا یہ نماز سے مشغول کر دے تو اور بھی زیادہ شدید حرام ہوگا.

واللہ اعلم.